ضلع جہلم سرائے عالمگیر اور میرپور کا مقبول ترین اخبار

روزنامہ صدائے مسلم
چیف ایڈیٹر طاہر محمود مرزا جہلمی
ایڈیٹر حارث پھپھرا
جہلم / راولپنڈی
Daily SADA E MUSLIM Jhelum Rawalpindi
sadayemuslim4@gmail.com

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روز محشر عذر ہائے من پذیر
گرتو می بینی حسابم ناگزیر
از نگاہ مصطفیٰ ﷺ پنہاں بگیر

طالب دعا
بابائے صحافت وسیاست
محمود مرزا جہلمی

جلد 53، شمارہ 78 | ہفتہ 06 دسمبر 2025، 23 مگھر، 14 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 15 روپے

وفاقی محتسب کی ٹیم نے پی ڈبلیوڈی ریسٹ ہاؤس میرپور میں کھلی کچہری لگائی اور وفاقی اداروں کے متعلق مسائل سنے

بعض مسائل کے حل کے حوالے سے موقع پر ہدایات دی گئیں اور بعض درخواستوں کو باقاعدہ سماعت کے لیے منظور کرلیا گیا

میرپور(خالد سیال)وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور میڈیا کنسلٹنٹ خالد سیال پر مشتمل وفاقی محتسب کی ٹیم نے پی ڈبلیو ڈی ریسٹ ہاؤس میرپور میں کھلی کچہری لگائی اور وفاقی اداروں کے متعلق مسائل سنے۔بعض مسائل کے حل کے حوالے سے موقع پر ہدایات دی گئیں اور بعض درخواستوں کو باقاعدہ سماعت کے لیے منظور کرلیا گیا جن پر وفاقی محتسب کی طرف سے 60 دنوں میں فیصلہ جات کی یقین دھانی کروائی گئی۔کھلی کچہری میں ڈپٹی کمشنر چوہدری ساجد اسلم،ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر محمد جاوید ملک سمیت مختلف وفاقی اداروں کے افسران،میڈیا نمائندگان اور عوام علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔کھلی کچہری میں واپڈا کے متعلق متاثرین منگلا ڈیم کے بنائے جانے والے نیو ٹاؤنز کے ادھورے پراجیکٹس،ذیلی کنبہ جات کی آبادکاری،میرپور میں مختلف موبائل کمپنیوں کی سست فون اور انٹرنیٹ سروس،پاکستان اور آزاد کشمیر کے ٹیلی فون وانٹرنیٹ پیکجز میں تفریق،پوسٹل لائف انشورنس،نیشنل سیونگ،گیس،نادرا،بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام،پاسپورٹ آفس،اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن،او پی ایف،اوورسیز ہاؤسنگ سکیم چترپڑی اور دیگر وفاقی اداروں کے متعلق عوامی شکایات کی گئی۔کھلی کچہری میں شکایات کنندگان نے اپنی اپنی زبانی اور تحریری شکایات کوائف کے ساتھ پیش کیں۔شکایات کنندگان میں سابق امیدوار اسمبلی چوہدری محمد عارف،تاج دین ایڈووکیٹ،الطاف حمید راؤ،،ناصر رفیق،راجہ شفاقت خان،وسیم احمد خان،اکرم نیازی،خادم حسین،راجہ عبدالمجید،محمد حنیف ندیم ساغر،عرفان علی، مطلوب حسین،محمد ادریس،جنید،اللہ دتہ، نزاکت،عابدہ بیگم،جاوید اقبال، محمد صفیان سمیت دیگر درجنوں افراد نے اپنی اپنی شکایات پیش کیں۔سابق امیدوار اسمبلی چوہدری محمد عارف نے وفاقی محتسب کے ادارے کی توجہ منگلا ڈیم کی تعمیر،منگلا ڈیم اپ ریزنگ،متاثرین منگلا ڈیم کے لیے بنائے جانے والے ٹاؤنز میں واپڈا کے ادھورے پراجیکٹس،ذیلی کنبہ جات کی آبادکاری کے زیرالتواء [] معاملات سمیت دیگر مسائل بیان کیے اور مطالبہ کیا کہ متاثرین منگلا ڈیم نے جس خوشدلی سے اپنے آباؤاجداد کی قبروں پر منگلا ڈیم تعمیر واپریز کروایا اس کے نتیجہ میں سینکڑوں گاؤں پانی کی نظر ہوگئے،لاکھوں افراد اجڑ گئے،واپڈا کے معاہدہ اور وعدوں کی تکمیل میں ایک اور نسل جوان ہوچکی ہے،واپڈا کی طرف سے متاثرین منگلا ڈیم کے مسائل کے حل میں سست روی کئی مسائل کو جنم دے رہی ہے۔یہ مسائل ترجیح بنیادوں پر حل ہونے چاہئیں۔سینئر صحافی الطاف حمید راؤ نے میرپور شہر کے مختلف سیکٹروں میں سوئی گیس کے سروے ہونے کے باوجود بھی سوئی گیس کے کنکشن نہ ملنے پر شدید احتجاج کیا اور اس سلسلہ میں باقاعدہ درخواستیں بھی دیں کہ جن سیکٹروں میں سوئی گیس کے سروے ہوچکے ہیں وہاں سوئی گیس کے کنکشن فوری دیے جائیں۔ایک اور شکایت کنندگان نے سوئی گیس کے بلات اور میٹروں کے متعلق شکایت کی کہ بلنگ کا نظام درست نہیں ہے اور سوئی گیس کا عملہ بغیر وجہ بتائے میٹر تبدیل کر دیتا ہے جس کے چارجز وہ بلات میں شامل کر دیتے ہیں حالانکہ میٹر میں کسی قسم کی کوئی خرابی نہیں ہوتی۔

وفاقی محتسب کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد نے سوئی گیس کے متعلق شکایات پر ہدایات دیں کہ سوئی گیس میٹر ریڈنگ درست کی جائے،میٹروں کی ریڈنگ دیانتداری اور کیمرہ میٹر ریڈنگ کے ذریعے بلنگ کی جائے۔ڈائریکٹر جنرل محتسب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھلی کچہریوں کا مقصد عوامی مسائل کا حل کرنا اور اداروں کے متعلق سسٹم میں جو کمزوریاں ہیں کو دور کرنا ہے تاکہ ایسے افراد جن کو اداروں کے سربراہان تک رسائی نہیں ہے ان کی مقامی سطح پر شنوائی کر کے ان کے مسائل قانون کے مطابق حل کرنا اور دادرسی کرنا ہے۔انھوں نے کہا کہ جو درخواستیں قانون اور وفاقی محتسب کے دائرہ اختیار میں نہیں ہیں انھیں متعلقہ اتھارٹی تک پہنچایا جاتا ہے اور کئی درخواستوں کو غیر رسمی طریقے سے اداروں کے ذریعے حل کروایا جاتا ہے۔انھوں نے وفاقی اداروں کے جملہ افسران سے کہا کہ وہ خدمت خلق کے جذبہ کے تحت اپنے فرائض منصبی قانون وقاعدے کے مطابق سرانجام دیں اور لوگوں کے بنیادی مسائل کو حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔انھوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کے ادارے میں نہ کوئی وکیل کرنا پڑتا ہے اور نہ ہی کوئی فیس ادا کرنی پڑتی ہے صرف سادہ کاغذ پر اپنے شناختی کارڈ کے ہمراہ درخواست دیں۔48 گھنٹوں کے اندر اندر متعلقہ افسر کو سماعت کے لیے کیس بھیج دیا جاتا ہے۔72 گھنٹوں میں ایس ایم ایس کے ذریعے شاکی کو میسج دے دیا جاتا ہے،وفاقی محتسب میں کسی کیس کو بھی لٹکایا نہیں جاتا۔اس موقع پر میڈیا کنسلٹنٹ خالد سیال نے بتایا کہ وفاقی محتسب نے اس وقت تک 27 لاکھ سے زائد خاندانوں کے مسائل حل کیے ہیں۔وفاقی محتسب کے زیراہتمام 400 ادارے قائم ہیں گذشتہ ایک سال میں 2 لاکھ 3 2 ہزار فیصلہ جات کیے گئے ہیں۔ادارے کی کارکردگی کے باعث لوگوں کو فوری اور جلد انصاف میسر ہوا ہے،اس حوالے سے تمام اداروں کے افسران کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے فرائض کے مطابق لوگوں کے مسائل حل کریں اور انھیں ریلیف فراہم کریں۔کسی فرد کا مسئلہ حل کرنا بھی عبادت کے زمرے میں آتا ہے۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر چوہدری ساجد اسلم نے وفاقی محتسب کی ٹیم کو خوش آمدید کہا اور کھلی کچہری میں پیش کیے گئے لوگوں کے مسائل کے حل کے حوالے سے کی گئی کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا۔انھوں نے کہا کہ ریاست اور وفاق کے جملہ ادارے ایک دوسرے کے دست وبازو ہیں ہمارا کام ہی لوگوں کی خدمت کرنا ہے۔میرپور کے لوگ بلاوجہ نہ کوئی شکایت کرتے ہیں اور نہ ہی کسی ادارے کو ٹارگٹ کرتے ہیں۔جب اداروں میں لوگوں کے کام نہیں ہوتے تو پھر لوگ شکایات کرتے ہیں ہماری کوشش ہوگی کہ مقامی سطح کے جملہ مسائل وفاق کے اداروں کے باہمی اشتراک سے یہاں ہی حل ہوں۔

[illegible]

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ کثیر الاشاعت روزنامہ

DAILY FRONTLINE KARACHI
روزنامہ فرنٹ لائن کراچی
چیف ایڈیٹر محمد عبدالسلام خان
ویب سائٹ www.frontline-news.pk
ای میل frontlinenewspk@gmail.com
جلد نمبر 19 | ہفتہ 06 دسمبر 2025ء، 14 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 8، قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 363

وفاقی محتسب کے افسران کی میرپور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری

وفاقی سرکاری اداروں کے خلاف شکایات سن کر موقع پر ہی ہدایات جاری، ایک درخواست گزار کو BISP سے امداد دلوادی

پولیس کی جانب سے شہری کی ضبط شدہ موٹر سائیکل، موبائل فون اور مبلغ 9000 روپے فوری طور پر واپس کرنے کا حکم

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور کنسلٹنٹ خالد سیال نے گزشتہ روز میرپور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ کھلی کچہری کے دوران بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے ایک شکایت گزار کو فوری طور پر امدادی رقم دلوادی جبکہ، ایک شہری کی ضبط شدہ موٹر سائیکل، موبائل ٹیلی فون اور مبلغ 9000 روپے فوری طور پر واپس کرنے کا حکم دیا۔ موقع پر موجود متعلقہ پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او نے یقین دہانی کروائی کہ شکایت کنندہ ان کے دفتر میں آجائے اسے ضبط شدہ موٹر سائیکل، موبائل فون اور نقد رقم واپس کر دی جائے گی۔ کھلی کچہری میں شکایت کنندگان، سول سوسائٹی اور میڈیا کے نمائندگان نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی اور او پی ایف، پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، پوسٹل لائف انشورنس اور اسٹیٹ لائف انشورنس کے خلاف شکایات کا انبار لگا دیا۔ شکایت کنندگان نے بجلی، نادرا، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاکستان پوسٹ آفس اور قومی بچت سمیت وفاقی محکموں کے خلاف کثیر تعداد میں شکایات پیش کیں۔ وفاقی محتسب کے افسران نے سرکاری اداروں کو شکایات کے ازالے کے لئے موقع پر ہی احکامات جاری کئے۔ وفاقی محتسب کے افسران نے قبل ازیں وفاقی محتسب کے بارے میں آگاہی لیکچر بھی دیا۔ کھلی کچہری کے بعد وفاقی محتسب کے افسران نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی محتسب کے اختیارات، دائرہ کار اور شکایات داخل کرانے کے بارے میں مفصل گفتگو کی۔ ڈائریکٹر جنرل وفاقی محتسب محمد اشفاق احمد نے کہا ہے کہ میرپور ڈویژن میں قائم وفاقی اداروں کے جملہ ذمہ داران افسران و ملازمین قانون و قاعدے کے مطابق اپنے فرائض منصبی سرانجام دیں۔ کسی بھی ادارے میں بدانتظامی، رشوت اور سفارشی کلچر نہیں ہونا چاہیے۔ اداروں کے افسران سرکاری خزانہ سے تنخواہیں حاصل کرتے ہیں انھیں عوام کی خدمت کے لیے مامور کیا گیا ہے نہ کہ عوام کو تکلیف دینے کے لیے۔ کھلی کچہری میں وفاقی محتسب ادارہ کے میڈیا کنسلٹنٹ خالد سیال نے کھلی کچہری کے اغراض و مقاصد اور طریقہ کار کے بارے میں شکایات کنندگان کو بریف کیا۔ کھلی کچہری میں لوگوں نے میرپور ڈویژن میں قائم مختلف وفاقی اداروں کے خلاف شکایات کے انبار لگا دیئے۔ کھلی کچہری میں عوام الناس نے پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، نادرا، پاکستان پوسٹ آفس، قومی بچت، ای او بی آئی، او پی ایف، اسٹیٹ و پوسٹل لائف انشورنس، واپڈا، پی سی بی، پی ٹی سی ایل، نیشنل بینک، انٹرنیٹ و موبائل سروسز کے خلاف زبانی اور تحریری شکایات پیش کیں۔ بعض شکایات پر موقع پر ہی ہدایات دی گئیں اور بعض شکایات پر سربراہان محکمہ جات کے ذریعے حل کروانے کی یقین دہانی کروائی گئی۔ وفاقی محتسب کے افسران نے بتایا کہ کوئی بھی شہری سادہ کاغذ پر وفاقی محتسب کے نام شناختی کارڈ کے ہمراہ درخواست دے سکتا ہے۔ گزشتہ سال وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے 02 لاکھ 23 ہزار سے زیادہ فیصلے کیے ہیں جبکہ اس سال یہ تعداد اڑھائی لاکھ سے زیادہ ہو جائے گی جو ایک ریکارڈ ہے۔ وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایات کے لیے تحریری طور پر، آن لائن سسٹم اور موبائل ایپ کے ذریعے بھی شکایات رجسٹرڈ کروانے کی سہولیات موجود ہیں جہاں عوام الناس اپنی شکایات درج کرواسکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وفاقی محتسب کے افسران میر پور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران شکایات سن رہے ہیں

Rahbar International
YOUR WORLD IN WORDS
جلد نمبر 2 ہفتہ 14 جمادی الثانی 1447ھ، 6 دسمبر 2025ء صفحات 4، قیمت 20 روپے شمارہ نمبر 275

میرپور، ڈائریکٹر جنرل وفاقی محتسب محمد اشفاق احمد اور میڈیا کنسلٹنٹ خالد سیال میرپور میں وفاقی اداروں کے متعلق کھلی کچہری میں مسائل سن رہے ہیں

وفاقی محتسب کی ٹیم کی میرپور میں کھلی کچہری کا انعقاد

محمد اشفاق احمد نے وفاقی اداروں سے متعلق مسائل سنے حل کیلئے ہدایات دیں

میرپور (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور میڈیا کنسلٹنٹ خالد سیال پر مشتمل وفاقی محتسب کی ٹیم نے پی ڈبلیو ڈی ریسٹ ہاؤس میرپور میں کھلی کچہری لگائی اور وفاقی اداروں کے متعلق مسائل سنے۔ بعض مسائل کے حل کے حوالے سے موقع پر ہدایات دی گئیں اور بعض درخواستوں کو باقاعدہ سماعت کے لیے منظور کرلیا گیا جن پر وفاقی محتسب کی طرف سے 60 دنوں میں فیصلہ جات کی یقین دہانی کروائی گئی۔ کھلی کچہری میں ڈپٹی کمشنر چوہدری ساجد اسلم، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر محمد جاوید ملک سمیت مختلف وفاقی اداروں کے افسران، میڈیا نمائندگان اور عوام علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں واپڈا کے متعلق متاثرین منگلا ڈیم کے بنائے جانے والے نیو ٹاؤنز کے ادھورے پراجیکٹس، ذیلی کنبہ جات کی آبادکاری، میرپور میں مختلف موبائل کمپنیوں کی سست فون اور انٹرنیٹ سروس، پاکستان اور آزاد کشمیر کے ٹیلی فون وانٹرنیٹ پیکجز میں تفریق، پوسٹل لائف انشورنس، نیشنل سیونگ، گیس، نادرا، بے نظیر انکم سپورٹس پروگرام، پاسپورٹ آفس، اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن، او پی ایف، اوورسیز ہاؤسنگ سکیم چترپڑی اور دیگر وفاقی اداروں کے متعلق عوامی شکایات کی گئی۔ کھلی کچہری میں شکایات کنندگان نے اپنی اپنی زبانی اور تحریری شکایات کوائف کے ساتھ پیش کیں۔ شکایات کنندگان میں سابق امیدوار اسمبلی چوہدری محمد عارف، تاج دین ایڈووکیٹ، الطاف حمید راؤ، ناصر رفیق، راجہ شفاقت خان، وسیم احمد خان، اکرم نیازی، خادم حسین، راجہ عبدالمجید، محمد حنیف ندیم ساغر، عرفان علی، مطلوب حسین، محمد ادریس، جنید، اللہ دتہ، نزاکت، عابدہ بیگم، جاوید اقبال، محمد سفیان سمیت دیگر درجنوں افراد نے اپنی اپنی شکایات پیش کیں۔ سابق امیدوار اسمبلی چوہدری محمد عارف نے وفاقی محتسب کے ادارے کی توجہ منگلا ڈیم کی تعمیر، منگلا ڈیم اپریزنگ، متاثرین منگلا ڈیم کے لیے بنائے جانے والے ٹاؤنز میں واپڈا کے ادھورے پراجیکٹس، ذیلی کنبہ جات کی آبادکاری کے زیر التواء معاملات سمیت دیگر مسائل بیان کیے اور مطالبہ کیا کہ متاثرین منگلا ڈیم نے جس خوشدلی سے اپنے آباؤاجداد کی قبروں پر منگلا ڈیم تعمیر واپریز کروایا اس کے نتیجہ میں سینکڑوں گاؤں پانی کی نظر ہوگئے، لاکھوں افراد اجڑ گئے، واپڈا کے معاہدہ اور وعدوں کی تکمیل میں ایک اور نسل جوان ہوچکی ہے، واپڈا کی طرف سے متاثرین منگلا ڈیم کے مسائل کے حل میں سست روی کئی مسائل کو جنم دے رہی ہے۔ یہ مسائل ترجیح بنیادوں پر حل ہونے چاہئیں۔ سینئر صحافی الطاف حمید راؤ نے میرپور شہر کے مختلف سیکٹروں میں سوئی گیس کے سروے ہونے کے باوجود بھی سوئی گیس کے کنکشن نہ ملنے پر شدید احتجاج کیا اور اس سلسلہ میں باقاعدہ درخواستیں بھی دیں کہ جن سیکٹروں میں سوئی گیس کے سروے ہوچکے ہیں وہاں سوئی گیس کے کنکشن فوری دیے جائیں۔ ایک اور شکایت کنندگان نے سوئی گیس کے بلات اور میٹروں کے متعلق شکایت کی کہ بلنگ کا نظام درست نہیں ہے اور سوئی گیس کا عملہ بغیر وجہ بتائے میٹر تبدیل کردیتا ہے جس کے چارجز وہ بلات میں شامل کردیتے ہیں حالانکہ میٹر میں کسی قسم کی کوئی خرابی نہیں ہوتی۔ وفاقی محتسب کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد نے سوئی گیس کے متعلق شکایات پر ہدایات دیں کہ سوئی گیس میٹر ریڈنگ درست کی جائے، میٹروں کی ریڈنگ دیانتداری اور کیمرہ میٹر ریڈنگ کے ذریعے بلنگ کی جائے۔ ڈائریکٹر جنرل محتسب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھلی کچہریوں کا مقصد عوامی مسائل کا حل کرنا اور اداروں کے متعلق سسٹم میں جو کمزوریاں ہیں کو دور کرنا ہے تاکہ ایسے افراد جن کو اداروں کے سربراہان تک رسائی نہیں ہے ان کی مقامی سطح پر شنوائی کرکے ان کے مسائل قانون کے مطابق حل کرنا اور دادرسی کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جو درخواستیں قانون اور وفاقی محتسب کے دائرہ اختیار میں نہیں ہیں انھیں متعلقہ اتھارٹی تک پہنچایا جاتا ہے اور کئی درخواستوں کو غیر رسمی طریقے سے اداروں کے ذریعے حل کروایا جاتا ہے۔ انھوں نے وفاقی اداروں کے جملہ افسران سے کہا کہ وہ خدمت خلق کے جذبہ کے تحت اپنے فرائض منصبی قانون وقاعدے کے مطابق سرانجام دیں اور لوگوں کے بنیادی مسائل کو حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انھوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کے ادارے میں نہ کوئی وکیل کرنا پڑتا ہے اور نہ ہی کوئی فیس ادا کرنی پڑتی ہے صرف سادہ کاغذ پر اپنے شناختی کارڈ کے ہمراہ درخواست دیں۔ 48 گھنٹوں کے اندر اندر متعلقہ افسر کو سماعت کے لیے کیس بھیج دیا جاتا ہے۔ 72 گھنٹوں میں ایس ایم ایس کے ذریعے شاکی کو میسج دے دیا جاتا ہے، وفاقی محتسب میں کسی کیس کو بھی لٹکایا نہیں جاتا۔ اس موقع پر میڈیا کنسلٹنٹ خالد سیال نے بتایا کہ وفاقی محتسب نے اس وقت تک 27 لاکھ سے زائد خاندانوں کے مسائل حل کیے ہیں۔ وفاقی محتسب کے زیر اہتمام 400 ادارے قائم ہیں گذشتہ ایک سال میں 2 لاکھ 23 ہزار فیصلہ جات کیے گئے ہیں۔ ادارے کی کارکردگی کے باعث لوگوں کو فوری اور جلد انصاف میسر ہوا ہے، اس حوالے سے تمام اداروں کے افسران کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے فرائض کے مطابق لوگوں کے مسائل حل کریں اور انھیں ریلیف فراہم کریں۔ کسی فرد کا مسئلہ حل کرنا بھی عبادت کے زمرے میں آتا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر چوہدری ساجد اسلم نے وفاقی محتسب کی ٹیم کو خوش آمدید کہا اور کھلی کچہری میں پیش کیے گئے لوگوں کے مسائل کے حل کے حوالے سے کی گئی کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ ریاست اور وفاق کے جملہ ادارے ایک دوسرے کے دست وبازو ہیں ہمارا کام ہی لوگوں کی خدمت کرنا ہے۔ میرپور کے لوگ بلاوجہ نہ کوئی شکایت کرتے ہیں اور نہ ہی کسی ادارے کو ٹارگٹ کرتے ہیں۔ جب اداروں میں لوگوں کے کام نہیں ہوتے تو پھر لوگ شکایات کرتے ہیں ہماری کوشش ہوگی کہ مقامی سطح کے جملہ مسائل وفاق کے اداروں کے باہمی اشتراک سے یہاں ہی حل ہوں۔

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے افسروں کی میرپور میں کھلی کچہری

سرکاری اداروں کو شکایات کے ازالہ کیلئے موقع پر احکامات جاری کیے

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور کنسلٹنٹ خالد سیال نے گزشتہ روز میرپور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ کھلی کچہری کے دوران بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے ایک شکایت گزار کو فوری طور پر امدادی رقم دلوا دی جبکہ ایک شہری کی ضبط شدہ موٹر سائیکل، موبائل فون اور مبلغ 9000 روپے فوری طور پر واپس کرنے کا حکم دیا۔ کھلی کچہری میں شکایت کنندگان، سول سوسائٹی اور میڈیا کے نمائندگان نے شرکت کی اور او پی ایف، پاسپورٹ آفس، سوئی گیس، پوسٹل لائف انشورنس اور سٹیٹ لائف انشورنس کے خلاف شکایات کیں۔

وفاقی محتسب کے افسران

کی میرپور میں کھلی کچہری

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایت پر وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد اشفاق احمد اور کنسلٹنٹ خالد سیال نے گزشتہ روز میرپور آزاد کشمیر میں کھلی کچہری کے دوران وفاقی اداروں کے خلاف شکایات سنیں اور متعلقہ اداروں کے افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ کھلی کچہری کے دوران بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے ایک شکایت گزار کو فوری طور پر امدادی رقم دلوادی جبکہ ایک شہری کی ضبط شدہ موٹر سائیکل، موبائل ٹیلی فون اور مبلغ 9000 روپے فوری طور پر واپس کرنے کا حکم دیا۔